سوال

(25) ولادت کا خون

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نفاس کے خون کی حد بندی کیا ہے کتنے دنوں تک نماز نہ پڑھنے کی رخصت ہے ، قرآن و حدیث کے مطابق وضاحت کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی عورت کی عادت پہلے سے ہی چالیس دن سے زائد ہے تو وہ آئندہ عادت کے مطابق عمل کرے گی اور اگر ایسا نہیں تو وہ چالیس دن پورے کرنے کے بعد غسل کر کے روزے رکھنا شروع کر دے اور نماز کی بھی ادائیگی کرے ۔ جیسا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے : ’’نفاس والی خواتین کے لئے عہد رسالت میں چالیس دن کی مدت تھی ۔‘‘[1]

اگر چالیس دن سے پہلے خون رُک جائے تو اسے چاہیے کہ غسل کر کے عبادات کی ادائیگی کا اہتمام کرے ، وہ مزید چالیس دن تک انتظار نہ کرے ۔ بہر حال نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے الا یہ کہ عورت کی پہلے سے ہی چالیس دن سے زائد کی عادت ہو ۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن أبي داود، الطھارۃ : ۳۰۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:63